21603-کونسی خلوت حرام ہے

سوال

کیا خلوت یہ ہے کہ کوئی مرد کسی گھر میں عورت سے خلوت کرے جوکہ لوگوں کی آنکھوں سے دور ہو، یا مرد وعورت کی ہر خلوت چاہے وہ لوگوں کے سامنے ہی ہو کو خلوت کہا جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

شرعی طورپر حرام خلوت سے مراد یہ ہی نہیں کہ کوئی مرد کسی عورت سے لوگوں کی آنکھوں سے اوجل ہوکر کسی گھر میں خلوت کرے اوراس سے رازونیاز کی باتیں کرتا رہے ۔

بلکہ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ دونوں کسی جگہ پر اکیلے ہوں اورایک دوسرے سرگوشیاں کرتے پھریں، اوران دونوں کے مابین بات چیت کا دور چلے، چاہے وہ لوگوں کے سامنے ہی ہوں اورلوگ ان کی بات نہ سن سکیں یہ بھی حرام خلوت میں شامل ہے ۔

چاہے یہ کام فضامیں ہویا زمین پریا کسی گاڑی میں یا پھر مکان کی چھت وغیرہ پر، یہ سب حرام ہے، خلوت کو اس لیے حرام کیا گیا ہے کہ یہ زنا کا وسیلہ اور پیغام ہے، توجس میں بھی یہ معنی پایا جائے اورچاہے وہ وعدہ لینے اور بعد میں اسے کی تنفیذ ہو تو یہ بھی لوگوں سے دور حسی خلوت میں ہی شمار ہوگی ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔.